

**CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS**  
**General Certificate of Education**  
**Advanced Subsidiary Level and Advanced Level**

**URDU**

**8686/2, 9686/2**

PAPER 2 Reading and Writing

**OCTOBER/NOVEMBER SESSION 2002**

1 hour 45 minutes

Additional materials:  
Answer paper

**TIME** 1 hour 45 minutes

**INSTRUCTIONS TO CANDIDATES**

Write your name, Centre number and candidate number in the spaces provided on the answer paper/ answer booklet.

Answer **all** the questions.

Write your answers in **Urdu** on the separate answer paper provided.

You should keep to any word limits given in the questions.

If you use more than one sheet of paper, fasten the sheets together.

**INFORMATION FOR CANDIDATES**

Dictionaries are not permitted.

The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

وقت: اگھنٹہ ۳۵ منٹ

امیدواروں کے لئے ہدایات

جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔

ہر سوال کا جواب دیں۔

جواب لکھنے کے لئے مہیا کی گئی علیحدہ کاپی پر اپنے جوابات اردو میں تحریر کریں۔

ہر جواب کے دئیے گئے الفاظ کی تعداد کی پابندی کیجئے۔

اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیوں کا استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کریں۔

امیدواروں کے لئے معلومات

لفت (ڈکٹنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

اس پرچے میں ہر سوال کے بعد دئیے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جوابات لکھیے۔ جہاں تک ممکن ہے اپنے الفاظ میں لکھیے۔

- اب مجھے اس سے دلچسپی ہونے لگی۔ یہاں تک کہ بعض اوقات کام چھوڑ کر اسے دیکھا کرتا۔ مگر اسے خبر نہ ہوتی کہ کوئی دیکھ رہا ہے یا اُس کے آس پاس کیا ہو رہا ہے، وہ اپنے کام میں مگن رہتا۔ اس کی کوئی اولاد نہ تھی، وہ اپنے پودوں اور پیڑوں ہی کو اپنی اولاد سمجھتا تھا۔ اور اولاد کی طرح ان کی پرورش اور نگہداشت کرتا۔ اُن کو سرسبز اور شاداب دیکھ کر ایسا ہی خوش ہوتا جیسے ماں اپنے بچوں کو دیکھ کر خوش ہوتی ہے۔
- 5 وہ ایک ایک پودے کے پاس بیٹھتا، ان کو پیار کرتا جھک جھک کے دیکھتا اور ایسا معلوم ہوتا گویا اُن سے چپکے چپکے باتیں کر رہا ہے۔ جیسے جیسے وہ بڑھتے اور پھولتے پھلتے آس کا دل بھی بڑھتا اور پھولتا۔ ان کو توڑنا اور ٹانٹا دیکھ کر اس کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ جاتی۔
- کبھی کسی پودے اتفاق سے کیرٹا لگ جاتا یا کوئی اور بیماری پیدا ہو جاتا تو اُسے بڑی فکر ہوتی۔ عام طور پر وہ خود اپنے پودوں میں سے جڑی بوٹیاں کی دوائیں بنا کر پودوں کا علاج کرتا یا بازار سے دوائیں لاتا۔ باغ کے دروغے سے یا مجھ سے کچھ کر مٹاتا۔ دن بھر اسی میں لگا رہتا اور اس پودے کی ایسی خدمت
- 10 کرتا جیسے کوئی ہمدرد اور نیک دل ڈاکٹر اپنے عزیز بیمار کی کرتا ہے۔ ہرزہ کوشش کرتا اور اُسے بچا لیتا۔ اور جب تک وہ تندرست نہ ہو جاتا اُسے چین نہ آتا۔ اس کے لگائے ہوئے پودے ہمیشہ پروان چڑھے اور کبھی کوئی پیر ضائع نہ ہوا۔
- باغوں میں رہتے رہتے اسے جڑی بوٹیوں کی بھی شناخت ہو گئی تھی خاص کر بچوں کے علاج میں اسے مہارت تھی۔ دور دور سے لوگ اس کے پاس بچوں کے علاج کے لیے آتے تھے۔ وہ اپنے باغ ہی میں سے جڑی بوٹیاں لاکر بڑی شفقت اور غور سے ان کا علاج کرتا، کبھی کبھی دوسرے گاؤں والے بھی اسے علاج کے لیے بلا لے جاتے۔ بلا تامل چلا جاتا مہنت علاج کرتا اور کبھی کسی سے کچھ نہیں لیتا تھا۔
- 15

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ ان کے معنی واضح ہوں۔

پرورش - توڑنا - اتفاق سے - ہمدرد - مہارت۔

[Total : 5 marks]

۲- مندرجہ ذیل الفاظ کے مستضاد لکھیے۔

تندرست - ہمدرد - پیار - فکر - خوشی -

[Total : 5 marks]

۳ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب، جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

ہر سوال کے سامنے اس کے لیے مخصوص مارکس درج ہیں۔ اس کے علاوہ مجموعی طور پر زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیئے جاسکتے ہیں۔  
(کل ۱۵ + ۵ = ۲۰)

- [2] ا: مصنف کے خیال میں مالی کا پودوں سے کیا رشتہ تھا اور کیوں؟
- [3] ب: مالی پودوں کا علاج کیسے کیا کرتا؟ تفصیل سے لکھیے۔
- [3] ج: مصنف مالی کو کام کرتے دیکھ کر خوش ہوتا۔ عبارت کی روشنی میں تبصرہ کیجئے۔
- [3] د: پودوں کے علاوہ مالی اپنی خاص مہارت سے کس طرح فائدہ پہنچاتا تھا؟
- [4] ر: عبارت پڑھنے کے بعد مالی کے بارے میں آپ کا کیا تاثر ہے؟

[Total : 15 + 5 for language = 20 marks]

اب دوسری عبارت پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جوابات لکھیے۔ جہاں تک ممکن ہے اپنے الفاظ میں لکھیے۔

- آج کل مغربی یورپ میں زراعت کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ روزانہ ذرائع ابلاغ سے ایسی خبریں شائع اور نشر ہوتی ہیں جو اس سلسلے میں کسی نہ کسی مسئلہ پر زور دیتی ہیں۔ گزشتہ چند سالوں سے ”پاگل گانے کی بیماری“ کے بحران نے نہ صرف برطانیہ کے کاشت کاروں اور قصائیوں کو بڑے پیمانے پر مالی نقصان پہنچایا بلکہ ہر گوشت کھانے والے شخص کو بے حد پریشان کر دیا کہ کھیں ایسا نہ ہو کہ وہ بھی اس موزی مرض کا شکار ہو جائے۔ حال ہی میں سائنس دانوں نے انکشاف کر دیا کہ فارم میں پیدا کی جانے والی مچھلیوں میں زہریلے کیمیائی اشیاء کی کافی مقدار پائی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ محکمہ صحت نے اس قسم کی مچھلیاں ہفتے میں ایک بار سے زیادہ نہ کھانے کی ہدایت کی ہے۔ یورپی ممالک میں دیسی پرندوں کی تعداد سال در سال کم ہوتی جا رہی ہے اور سمندر کی مچھلیوں میں عجیب سی بیماریاں پیدا ہوتی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی ایسی مثالیں موجود ہیں۔ مگر اس ماحولیاتی تباہی کی اصل جڑ آخر کیا ہے؟
- چند مہینوں کا خیال یہ ہے کہ اس کی اصل وجوہات دو ہیں، ایک سیاسی ہے اور دوسری اقتصادی ہے۔
- سیاسی وجہ یہ ہے کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد مغربی ممالک نے فیصلہ کیا تھا کہ لوگوں کو سستا کھانا فراہم کرنے سے انہیں کثیر تعداد میں ووٹ مل جائیں گے۔ اسی لیے انہوں نے زراعتی منصوبہ بندی کی داغ بیل ڈالی جس کے ذریعے زمین کے ہر ایک بیگھے سے زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل ہو سکے گی۔ دوسری وجہ اقتصادی ہے مگر وہ پہلی وجہ سے منسلک ہے۔ یعنی کہ حکومت کی پالیسی کو عمل میں لانے کے لیے کاشت کاروں نے ایسے طریقے اختیار کرنے شروع کر دیئے ہیں جن سے پیداوار بڑھانی جا سکے۔ بالفاظ دیگر زراعت صنعت بن گئی۔ قدرتی طریقوں کی جگہ مصنوعی کھاد اور کیرٹامار اور جراثیم کش کیمیائی اشیاء کا بے دریغ استعمال کیا جا رہا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ انہی چیزوں نے مندرجہ بالا مسائل کو جنم دیا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ یہ مسئلہ حل کیسے کیا جائے؟

۴ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب، جہاں تک ممکن ہو، اپنے الفاظ میں لکھیے۔

ہر سوال کے سامنے اس کے لیے مخصوص مارکس درج ہیں۔ اس کے علاوہ مجموعی طور پر زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دئیے جاسکتے ہیں۔  
(کل ۲۰ = ۵ + ۱۵)

- [3] ا: مغرب میں گائے کا گوشت کھانے والے کیوں پریشان ہیں؟
- [3] ب: محکمہ صحت نے کس بارے میں خبردار کیا ہے؟
- [3] ج: مغربی حکومتوں نے نئی زرعی پالیسی کیوں بنائی؟
- [3] د: مصنف نے کیوں لکھا کہ ”زراعت صنعت بن گئی“؟
- [3] ز: یہ مضمون مصنف نے کس مقصد کے تحت لکھا؟

[Total : 15 + 5 for language = 20 marks]

۵ درج ذیل سوالوں کے جواب مجموعی طور پر ۱۴ الفاظ ہوں۔

[10] ا- درج بالا دونوں عبارتوں کے حوالے سے لکھیے کہ موجودہ مسائل حل کیسے کئے جاسکتے ہیں؟

ب- آج کل لوگ علاج کے لیے جڑی بوٹیوں کی طرف پھر مائل ہو رہے ہیں۔  
اس بارے میں اپنی رائے کا اظہار کیجئے۔

[5]

[5]

زبان کا معیار۔

[Total : 20 marks]





